گجرہ

بالوں کی آرائش کے لیے پھولوں کا استعمال ایک عالمگیر رواج ہے۔ ہر براعظم، ملک یا ثقافت سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بالوں کو سجانے کا یہ فن کسی نہ کسی طریقے سے حاصل کیا ہے۔ بالوں کی سجاوٹ کے لیے پھولوں کا استعمال ہمیشہ سے فیشن اور روایات کا حصہ رہا ہے۔کبھی لڑی کی شکل میں اور کبھی پھولوں سے سجے گجرے شادی بیاہ کی تقریبات میں ہیئر اسٹائل کو مزید خوبصورت بنانے اور منفرد انداز میں ایک دلکش اور دلفریب تاثر دینے کا سبب بنتے ہیں۔

چمبیلی اور گلاب کے ہار جنوب ایشیائی خواتین میں بہت مقبول ہیں اور تقریباً ہر گلی محلے میں باآسانی دستیاب ہیں۔ گجرے کو بالوں کے نیچے پہننا ہو یا چوٹی کے ساتھ باندھنا ہو، شخصیت کو پرکشش بنا دیتا ہے۔ گجرے دلہن کے پھولوں کے زیورات کا ایک اہم حصہ ہونے سے لے کر، روایتی لباس کو خوبصورتی دینے کے لیے آج بھی بہت زیادہ مقبول اور بطور فیشن استعمال ہوتے ہیں، جب کہ فی الحال اس کا کوئی متبادل دور دور تک نظر نہیں آتا۔

گجرے کو بالوں کے جوڑے پر مکمل لپیٹنا خوبصورت تاثر قائم کرتا ہے۔ یہ انداز اپنانے کے لیے نہایت نفاست سے گجرے کی ہر لڑی کو جوڑے پر لپیٹتی جائیں یہاں تک کہ پورا جوڑا پھولوں سے ڈھک جائے۔ اسکے لیے چنبیلی کے پھولوں کا نازک گجرا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک اور دلکش انداز یہ بھی ہے کی جوڑا بنانے کے دوران گجرے کی لمبی لڑیاں بالوں میں لپیٹی جائیں۔ اس طرح سے بال نہایت خوبی سے سجے نظر آتے ہیں۔ یہ انداز ہلکا پھلکا اور اسٹائلش ہے اور لڑکیوں کے لیے نہایت مناسب ہے۔ سفید پھول کے گجرے ہر قسم کے ملبوسات پر استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ البتہ رنگین پھول استعمال کرتے ہوئے لباس کے رنگوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔